سوال

غسل کا اسلامی طریقہ

جواب

غسل جنابت کا طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !سوال ۔ براہ مہربانی غسل جنابت کا صحیح اسلامی طریقہ بیان کریں ۔ ؟وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! غسل کے طریقے کی دو صورتیں ہیں : ۱ ۔ پہلی صورت (صفت واجبہ) کہلاتی ہے جس سے غسل واجب ادا ہوجائے ، وہ یہ ہے کہ سارے بدن پر پانی بہائے ، اور کلی کرے اورناک میں پانی ڈال کراسے بھی صاف کرے ، توجو شخص جس طرح بھی سارے جسم پر پانی بہائے ، اس سے اس کی بڑی ناپاکی دور ہوجائے گی اوراسے طہارت حاصل ہوجائے گی کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے : وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَ اطَّهَّرُوا --المائدۃ : 6 ''اوراگر نہانے کی حاجت ہوتو (نہا کر) پاک ہوجایا کرو۔ '' ۲۔ غسل کرنے کا کامل طریقہ یہ ہے کہ بندہ اس طرح غسل کرے ، جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرمایا کرتے تھے بایں طورکہ جب غسل جنابت کا ارادہ ہوتواپنے ہاتھوں کو دھوئے ، پھر شرم گاہ اوراس کے گردوپیش کی آلودگی کو دھوئے ، پھر مکمل وضوکرے جیساکہ قبل ازیں ہم نے وضوکا طریقہ بیان کیا ہے ، پھراپنے سر کوپانی سے تین باراس طرح دھوئے کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے اورپھر سارے جسم پر پانی بہائے یہ ہے کامل غسل کا طریقہ ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی